روزنامہ **الفضل**

FD-10 ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 6 جنوری 2009ء 8 محرم 1430 ہجری 6 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 5

جبریل نے خوشخبری دی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
جس شخص نے تجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

(مسند احمد۔حدیث نمبر:15767)

نماز جمعہ کی اہمیت، دعاؤں کی قبولیت، درود شریف کی برکات، اسی طرح آل رسولؐ اور اصحاب رسولؐ کے عظیم مقام ومرتبہ کا بیان

آل رسولؐ، اصحاب رسولؐ اور آنحضرتؐ کے سب پیاروں سے بے مثال محبت کا اظہار کریں

ان دنوں میں کثرت سے درود شریف پڑھیں اور دعاؤں پر زور دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2؍جنوری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جنوری 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل ہم محرم کے مہینے سے گزر رہے ہیں۔ یہ قمری اور شمسی سال نو کا آج پہلا جمعہ ہے۔ دونوں نظاموں کے کیلنڈرز یا پہلے جمعہ کا جمع ہونا اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے لئے بیشمار برکتوں کا موجب بنائے۔ جمعہ کے دن کو حضرت مسیح موعود کے زمانے سے خاص نسبت ہے کہ اس زمانے میں دنیاداری کی وجہ سے لوگوں میں جمعہ کی اہمیت کا احساس نہیں رہا یا نہیں رہنا تھا تو اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اپنی عبادت اور خاص طور پر جمعہ کی نماز کے حوالے سے سورۃ جمعہ میں مومنوں کو توجہ دلائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ جمعہ ہمیں دعاؤں کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے اور اگر ہم اپنی توجہ دعاؤں پر رکھیں گے، اپنے اعمال اللہ اور رسولؐ کے حکموں کے مطابق بجالانے کی کوشش کریں گے تو دینی اور دنیاوی ترقیات حضرت مسیح موعود کی خلافت کے ساتھ جڑی رہنے والی جماعت کے ذریعہ دنیا کو نئی شان سے نظر آئیں گی۔ آج جبکہ دنیا لہو ولعب میں ڈوبی ہوئی ہے ایک احمدی کو اور ہر ملک کی ہر جماعت کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے اندر لاگو کرنے اور اپنے ماحول میں بھی بھٹکی ہوئی انسانیت کو اس تعلیم سے روشناس کروانے کیلئے پہلے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج محرم اور نئے سال کے پہلے جمعہ کے حوالہ سے جماعت احمدیہ عالمگیر کے ہر فرد سے میری یہ درخواست ہے کہ اپنے اندر ایک نئے جوش اور ولولے اور ایک نئی روح کے ساتھ ایسی پاک تبدیلی پیدا کریں اور اپنے اعمال میں وہ خوبصورتی پیدا کریں کہ عرش کے خدا کو بے اختیار آپ پر پیار آجائے۔ اپنی دعاؤں میں وہ ارتعاش پیدا کریں جس سے زمین وآسمان کا قادر وتوانا اور مجیب الدعوات خدا ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے دین حق کے تمام دنیا میں غالب آنے اور ایک انقلاب عظیم پیدا کرنے کا نظارہ ہمیں اپنی زندگی میں دکھادے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعاؤں کی قبولیت اور محرم کے حوالے سے اس مہینے میں درود شریف پر بہت زور دیں کہ قبولیت دعا کیلئے یہ نسخہ آنحضرتؐ نے ہمیں بتایا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے عملی نمونے سے درود شریف پڑھنے کی برکات ہمارے سامنے پیش فرما کر ہمیں اس طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔
حضور انور نے احادیث میں درود شریف پڑھنے کی اہمیت اور برکات کے بارے میں بعض روایات پیش کیں اور فرمایا کہ ہمارا کام ہے کہ خالص ہوکر درود شریف کے مفہوم کو سمجھتے ہوئے عمدگی کے ساتھ آنحضرتؐ پر درود بھیجیں۔ اگر درود شریف کی اہمیت کو ہر فرد سمجھ لے تو آپس کی لڑائیاں، رنجشیں اور فساد خود بخود ختم ہو جائیں۔
حضور انور نے فرمایا کہ درود شریف میں جب ہم آل رسولؐ پر درود بھیجتے ہیں تو ان روحانی اور جسمانی رشتوں کا بھی خیال آتا ہے جو آنحضرت ﷺ سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آنحضرتؐ کے جسم مبارک کو نقصان سے بچانے کے لئے اپنے سینے آگے کر دیئے۔ غار والا واقعہ قرآن کریم میں درج کر کے حضرت ابوبکرؓ کو آنحضرت ﷺ کا بہترین ساتھی قرار دے دیا۔ پس محبوب سے حقیقی محبت یہ ہے کہ اس کے پیاروں سے بھی محبت ہو۔ آنحضرت ﷺ کی آل اور اصحاب اور تمام ان لوگوں سے جن سے ہمارے محبوب آقا نے محبت کی۔ ایسی محبت کا اظہار کریں جو بے مثال ہو۔

حضور انور نے امام حسینؓ کی محبت پر مشتمل حضرت مسیح موعود کے ارشادات پڑھ کر سنائے اور فرمایا کہ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کا مقام بھی ہمارے دلوں میں قائم ہے۔ صحابہؓ کا مقام بیان کرتے ہوئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔ پس ہمارے لئے تو آنحضرتؐ کے سب پیارے ہی بہت پیارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ہر قسم کے تفرقہ کو ختم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے یہ نیا سال جماعت احمدیہ کے لئے ہزاروں رحمتوں اور برکتوں کا سال بن کر چڑھے اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو یہ سال ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب امیر ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔
حکومت پنجاب کی جانب سے مضمون نویسی اور تقاریر کے مقابلہ جات میں ضلع خوشاب میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طلباء کے نام اور کوائف درج ذیل ہیں۔

☆ مکرم رانا مجاہد احمد صاحب (وقف نو) ولد مکرم رانا حاکم صاحب ایف ایس سی پری میڈیکل سال دوم (ڈی پی ایس) جوہرآباد ضلع خوشاب نے اردو مضمون نویسی میں ضلع بھر میں کالجز کی سطح پر اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

☆ مکرم رانا اسفندیار صاحب ولد مکرم رانا حاکم جمیل صاحب 8th کلاس (ڈی پی ایس) جوہرآباد ضلع خوشاب نے انگلش مضمون نویسی میں مقامی سطح پر اوّل، تحصیل سطح پر اوّل اور ضلع کی سطح پر دوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔

☆ مکرم اویس احمد ورک صاحب ولد مکرم ناصر احمد ورک صاحب 6th کلاس گورنمنٹ ایلیمنٹری مڈل سکول نمبر 4 جوہرآباد ضلع خوشاب نے اردو تقاریر میں تحصیل کی سطح پر دوئم اور ضلع کی سطح پر اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احمدی بچوں کو زندگی کے ہر امتحان میں ہمیشہ نمایاں کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 11 جنوری 2009ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں 10:00 بجے صبح مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پیروی میں خیر

ہے وہ دھرتی محترم اپنے لئے عزت مآب
ہیں وہاں بے شک عقیدت اور محبت کے گلاب
جو کہا پیارے نے اس کی پیروی میں خیر ہے
پہلے جانے میں تھی برکت، اب نہ جانے میں ثواب

عبدالکریم قدسی

تعارف کتب

رفقائے احمد جلد پنجم

نام:۔رفقائے احمد
مصنف: مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے
ناشر: مکرم عبدالمنان کوثر صاحب
صفحات: 710

رفقائے احمد جلد پنجم مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے 1957ء اور اس کے بعد تین حصوں میں حضرت سید سرور شاہ صاحب کے حالات زندگی کے متعلق شائع کی تھی۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے بابرکت سال 2008ء میں مجلس انصاراللہ پاکستان نے ان تینوں حصوں کو یکجا کر کے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے ذاتی ذوق وشوق اور محنت شاقہ کے بعد رفقاء حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی اکٹھے کئے اور انہیں شائع کرنے کی توفیق پائی۔ جماعتی اداروں اور رسالہ جات میں ان کتب کو بہت عزت و احترام سے دیکھا جاتا ہے۔ بلکہ تاریخ احمدیت میں بھی ان کتب کے حوالہ جات دیئے جاتے ہیں۔ 1963ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صدر، صدر انجمن احمدیہ تھے آپ نے الفضل 27 جنوری 1963ء کو رفقاء احمد جلد 11 پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''......احمد کی گیارہویں جلد مؤلف ملک صلاح الدین احمد ایم اے کو دیکھنے کا موقع ملا ہے بہت عمدہ مرقع ہے...... یہ کتاب انسائیکلوپیڈیا کا کام دیتی ہے''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اس تبصرے سے ہی اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

کتاب زیر تبصرہ کے پہلے حصہ میں حضرت سید سرور شاہ صاحب کے حسب نسب، حصول علم کی مساعی، حضرت مسیح موعود کی بیعت اور مباحثہ مُدّ کا تفصیلی ذکر ہے۔ دوسرے حصہ میں بیعت کے سن کی صحیح تعیین، نکاح ثانی، اولاد کا شجرہ نسب اور جماعتی خدمات کا تذکرہ ہے۔ تیسرے حصہ میں احمدی بزرگ علماء کا حضرت سید سرور شاہ کے بارے میں لکھے ہوئے تاثرات اور آپ کی سیرت کے بعض حسین پہلوؤں کا خوبصورت پیرایہ میں ذکر ہے۔ نیز بعض نشانات اور حضرت مسیح موعود و خلفاء احمدیت کے تعلقات کا بیان ہے۔ آخری حصہ میں آپ کی روایات، فتاویٰ اور تفسیر القرآن کے بعض نمونے شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں اشاریہ اور انڈیکس بھی قاری کی سہولت کے لئے موجود ہے۔

حضرت سید سرور شاہ صاحب حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی نسل سے تھے۔ آپ عالم باعمل، زبردست مناظر، مفسر قرآن اور قابل استاد تھے۔ آپ نے سہارنپور اور دیوبند سے بھی کسب علم کیا۔ سہارنپور میں مولوی خلیل الرحمٰن انبیٹھوی نے آپ کو سند دی کہ ان کا ذہن کسی غلط بات کی طرف جاتا ہی نہیں۔ دیوبند میں مولوی محمود الحسن نے تفسیر قرآن کے پرچے میں آپ کو سو نمبر میں سے سو سے زائد نمبر دیئے کہ آپ کو کم نمبر دینا آپ کے پرچے کی توہین ہے۔

1897ء میں مسلسل خوابوں اور تدبر فی القرآن کے بعد حضرت مسیح موعود کی تحریری بیعت کی اور 1899ء میں پہلی دفعہ قادیان آئے۔ قادیان آنے سے قبل آپ نے خواب میں قادیان کا سارا نقشہ خواب میں دیکھا تھا۔ آپ بہترین مناظر تھے۔ مباحثہ مُدّ میں آپ کے کامیاب مناظر ہونے کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئیں۔ اس مناظرے میں آپ کی کامیابی اور قابلیت کا حضرت مسیح موعود نے اپنے قصیدہ میں بھی ذکر فرمایا جو کہ اعجاز احمدی میں شائع شدہ ہے۔

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی غیر موجودگی میں بیت المبارک قادیان میں امام الصلوٰۃ کا شرف بھی حاصل رہا۔ حضرت مصلح موعود نے سفر پر جاتے ہوئے آپ کو امیر مقامی بھی مقرر فرمایا۔ نیز آپ مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر، جامعہ احمدیہ کے پرنسپل اور سیکرٹری بہشتی مقبرہ کے طور پر خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔ جب طاعون کا زور تھا ان دنوں آپ کو دارالمسیح میں رہائش رکھنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے سمدھی ہونے کا شرف اور آپ کے نواسے مکرم داؤد مظفر شاہ صاحب کو حضرت مصلح موعود کا داماد ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

سلام

اللہ اللہ وہ حسینؓ ابن علیؓ جس کے لئے
کربلا کی حشر سامانی تھی جنت کی امیں

بالیقیں وہ شخص سردارانِ جنت میں سے تھا
سرِبُریدہ دیکھتے تھے جس کو جنت کے مکیں

وہ سراپا عشق تھا ، معراج تھی اُس کی نماز
روح اس کی عرش پر تھی خاک پر اس کی جبیں

دیکھتی تھی فتنۂ شاہنشہی آتے ہوئے
آنے والے دور میں اس کی نگاہِ دُوربیں

کیوں سمجھ پایا نہ اُس کو دشمنِ آلِ رسولؐ
ایک تھا خونِ حسینؓ اور خونِ خیر المرسلیںؐ

جانے کیسی طاقتِ پرواز تھی اُس خون میں
ہوگئی جس خوں سے خاکِ کربلا گردوں نشیں

کر عطا اُمّت کو یا ربّ عزم و ایثارِ حسینؓ
ہو عطا پھر ملّتِ بیضا کو اِک حِصنِ حصیں

''ہر طرف کُفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید
دینِ حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین''

ڈاکٹر محمود الحسن

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

دلوں کو کجی سے بچانے کی دعا ہمیشہ ہر احمدی کا روزمرہ کا معمول ہونا چاہئے

جب انسان یہ دعا کرتا ہے تو ہر وقت ایک کوشش کے ساتھ راستے کی ٹھوکروں سے بچنے کی کوشش بھی کرنی ہوگی

حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آنے کے بعد ہمیں لاپرواہ نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی تلاش پہلے سے بڑھ کر کرنی چاہئے

جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں کے دورہ کے لئے سفر پر روانگی سے قبل احباب کو دعاؤں کی تحریک

مکرم بشیر احمد صاحب مہار (درویش قادیان) کی وفات اور مکرم محمد غضنفر چٹھہ صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 21 رنومبر 2008ء بمطابق 21 رنبوت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران کی آیت 9 تلاوت کی اور فرمایا:

اے ہمارے ربّ ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تُو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ بھی آپ نے سنا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی صفت وَہّاب کا واسطہ دے کر اپنے دین کی مضبوطی کی دعا مانگی گئی ہے۔ ایک تو یہ کہ زمانے کے امام کو ماننے کی جو ہمیں توفیق دی...... اے اللہ جو تُو نے ہمیں توفیق دی۔ اے اللہ تو نے اپنے پیاروں کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے (۔) ہمیں اپنے فضل اور رحم سے اس کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی اور پھر آنحضرت ﷺ جو اے اللہ! تیرے سب سے پیارے بندے ہیں ان کی پیشگوئی جو یقیناً آپ ﷺ نے تجھ سے اطلاع پا کر کی تھی کہ مسیح موعود کے بعد خلافت کا نظام جاری ہوگا جو دائمی نظام ہے، جس سے جڑے رہنے سے وہ برکات حاصل ہونی ہیں جو اِس مسیح و مہدی کی جماعت سے وابستہ ہیں، اے اللہ! تُو نے ہم پر رحم فرماتے ہوئے اس نظام سے بھی منسلک کر دیا۔ اب ہماری کوتاہیوں، ہماری لغزشوں، ہماری غلطیوں کی وجہ سے ان تمام انعامات سے جو تُو نے ہم پر کئے محروم نہ کرنا۔

انسان غلطیوں کا پتلا ہے، اس سے غلطیاں اور کوتاہیاں ہوتی ہیں۔ ہم تیرے آگے جھکتے ہوئے، تیرے سے یہ التجا کرتے ہیں کہ کبھی اس وجہ سے یا کسی تکبر، غرور اور نخوت کی وجہ سے یا کسی بھی صورت میں ہماری شامت اعمال کی وجہ سے ہمیں کبھی وہ دن دیکھنے نصیب نہ ہوں جو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا کر دیں، یا ہمارے اندر اتنی کجی پیدا ہو جائے جو ہمارے ان اعمال کی وجہ سے جو تیری نظر میں ناپسندیدہ ہیں، ہمیں تیری رحمت سے محروم کر دیں۔ پس ہمیں ہمیشہ ایسے بُرے اور بدنصیب وقت سے بچا۔

اور پھر اس جامع دعا میں صرف اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے محروم نہ رہنے کی دعا ہی نہیں سکھائی بلکہ یہ دعا ایک مومن بندے کو سکھائی کہ اس ہدایت پر ہم صرف قائم ہی نہ رہیں بلکہ یہ دعا کریں کہ اپنی طرف سے رحمت عطا کر، اپنی اس رحمت کی چادر میں لپیٹ لے جو ہمیشہ ہر شر سے محفوظ رکھے اور ہمارے ایمان میں اضافہ کرتی رہے۔ ہم ایمان میں ترقی کرتے رہیں، ہم ایقان میں ترقی کرتے رہیں، ہم تقویٰ میں ترقی کرتے رہیں، ہمارا ہر آنے والا دن ہمیں ایمان اور تقویٰ میں گزشتہ دن سے آگے بڑھانے والا ہو۔

پس یہ خوبصورت دعا ہمیشہ ہر احمدی کا روزمرہ کا معمول ہونا چاہئے اور اگر حقیقی رنگ میں یہ ہمارا معمول ہوگی تو ہم اپنی کمزوریوں پر نظر رکھنے میں بھی شعوری کوشش کرنے والے ہوں گے۔ اپنی عبادتوں کی طرف بھی دیکھنے والے ہوں گے۔ اپنی عبادتوں اور نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے اور نتیجۃً نمازیں بھی ہماری حفاظت کر رہی ہوں گی۔ ایسے اعمال بجا لانے کی کوشش کرنے والے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ اعمال ہیں کیونکہ یہی اعمال ایمان میں اضافے کا باعث بنتے ہیں، ہدایت پر قائم رکھنے والے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ یونس آیت نمبر 10) یعنی یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اور مناسب حال عمل کئے انہیں ان کا ربّ ان کے ایمان کی وجہ سے ہدایت دے گا۔

پس جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ نیک اعمال ہدایت کا راستہ دکھانے کا باعث بنتے ہیں تو ایک مومن جب رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا کی دعا پڑھے گا تو اس کی برکات سے فیض پانے کے لئے، اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہنے کے لئے، ہر کجی اور ٹیڑھے پن سے بچنے کے لئے، دعا کے ساتھ اپنے عمل بھی اسی طرح ڈھالنے کی کوشش کرے گا جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ اپنے ایمان کو بچانے کے لئے جو دعائیں ہم کرتے ہیں، تبھی قبولیت کا درجہ پائیں گی جب اس کے لئے ہم اپنی عبادتوں میں بھی تسلسل رکھیں گے اور اعمال صالحہ بجا لانے کی بھی کوشش کریں گے۔ نظام جماعت سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ چھوٹی چھوٹی دنیاوی باتوں کو اپنے ایمان پر ترجیح نہیں دیں گے۔ کسی جماعتی کارکن کے ساتھ معمولی ذاتی رنجشوں کی وجہ سے نظام جماعت کو اعتراض کا نشانہ نہیں بنائیں گے۔

پس جب انسان یہ دُعا کرتا ہے تو ہر وقت ایک کوشش کے ساتھ راستے کی ٹھوکروں سے بچنے کی کوشش بھی کرنی ہوگی۔ ایک توجہ کے ساتھ یہ کوشش کرنی ہوگی۔ اگر کسی کے خلاف اس کے اپنے خیال میں جماعتی طور پر کوئی غلط فیصلہ بھی ہوا ہے تو جہاں تک اپیل کا حق ہے اسے استعمال کرنے کا ہر ایک کو حق ہے، اسے استعمال کر کے پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہئے بجائے اس کے کہ پورے نظام پر بدظنی کرے۔ دنیاوی نقصان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان سمجھ کر برداشت کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ورنہ اگر شکوے پیدا ہونے شروع ہوں تو پھر یہ بڑھتے بڑھتے جماعت سے دُور لے جاتے ہیں، خلافت سے بھی بدظنیاں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے یہ دعا سکھائی کہ ایک تو کبھی ایسا موقع ہی پیدا نہ ہو کہ ہمارے دل میں کبھی نظام جماعت کے خلاف مَیل آئے۔ ہمارے اعمال ہی ایسے ہوں جو اللہ تعالیٰ کی منشاء اور حکموں

کے مطابق ہوں اور نظام کو ہمارے سے کبھی شکایت پیدا نہ ہو۔ اور اگر کبھی کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے جو ہماری کسی بشری کمزوری کی وجہ سے کسی امتحان میں ڈال دے تو کبھی ایسا نتیجہ نہ نکلے جس سے ہمارے ایمان کو ٹھوکر لگے اور نظام جماعت یا نظام خلافت کے بارے میں کبھی بدظنیاں پیدا ہوں اور یہ سب کچھ نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد ہمیں لاپرواہ نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی تلاش پہلے سے بڑھ کر کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے پرانے انبیاء کی اور قوموں کی مثال اس لئے دی ہے کہ وہ بھی یہ سمجھتے تھے کہ ہم نے مان لیا اب آئندہ ہمیں کسی ہدایت کی ضرورت نہیں۔ یہودیوں اور عیسائیوں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اسی حوالے سے کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آئندہ آنے والی جو ہدایت رکھی تھی اسے نہ مان کر وہ بگڑ گئے۔ جب بدظنیاں پیدا ہوتی ہیں تو صرف اپنے علم اور سوچ کی وجہ سے انسان کا ذہن محدود ہو جاتا ہے اور ان کے بگڑنے کی بھی یہی وجہ تھی اور نہ صرف ان کے دل ٹیڑھے ہو گئے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مغضوب اور ضالّ کے زمرہ میں شامل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے جو ہر نماز کی ہر رکعت میں ہمیں سورۃ فاتحہ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے وہ اس لئے ہے کہ ان لوگوں سے سبق حاصل کرو اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کا فضل اور اسی کی رحمت مانگتے رہو۔ اپنے دلوں کو ٹیڑھا ہونے سے بچاؤ ورنہ جس طرح اُن کی دین کی آنکھ ختم ہو گئی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کو بھول گئے، تم نہ کہیں بھول جانا۔ لیکن بدقسمتی سے اس پانچ وقت کی نمازوں کی دعا کے باوجود آج (۔) کی اکثریت انہی قدموں پر چل رہی ہے جو خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ بدظنیاں اور اپنے آپ کو عالم سمجھنا۔......

پس ہم احمدی اُن خوش قسمت لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے مسیح موعود کو مان کر مَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ سے بچنے کی دُعا قبول ہوتے دیکھی اور اَلضَّآلِّیْن سے بچنے کی دعا بھی اللہ تعالیٰ نے ہمارے حق میں قبول فرمائی کہ ہم خدائے واحد کی عبادت کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اس پر قائم رکھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ حکم کہ دعا کرو کبھی دل ٹیڑھے نہ ہوں اور کبھی مَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ اور ضَآلِّیْن میں شامل نہ ہوں، یہ دعا پڑھنے کا مستقل حکم ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو اسے یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے (۔) کو بھی اس دعا کو سمجھنے کی توفیق دے۔......

پھر ایک حدیث میں یہ بھی روایت ہے کہ جو حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہتے ہیں کہ مَیں نے اُمّ سلمہؓ سے پوچھا کہ اے اُمّ المومنین! آنحضرت ﷺ جب آپ کے یہاں ہوتے تھے تو کون سی دعا کرتے تھے۔ اس پر اُمّ سلمہؓ نے بتایا کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے کہ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ کہ اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ اُمّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ مَیں نے آنحضرت ﷺ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی کہ آپؐ باقاعدگی سے اس کو کیوں پڑھتے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ اے اُمّ سلمہ! انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے جس شخص کو ثابت قدم رکھنا چاہے اس کو ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اس کے دل کو ٹیڑھا کر دے۔ (سنن ترمذی۔......)

پس دیکھیں کس قدر خوف کا مقام ہے اور ہمیں اپنے دل کو ٹیڑھا ہونے سے بچانے کے لئے کس قدر دعا کی ضرورت ہے کیونکہ بدظنیاں ہیں، چھوٹی چھوٹی شکایتیں ہیں جو پھر اتنی دُور لے جاتی ہیں کہ آدمی دین سے بھی جاتا ہے۔ کیا آنحضرت ﷺ کا دل نعوذ باللہ ٹیڑھا ہو سکتا تھا۔ یقیناً نہیں اور کبھی نہیں ہو سکتا تھا۔ آپؐ کا دل تو خدا تعالیٰ کی یاد کے علاوہ کچھ تھا ہی نہیں۔ آپؐ سے تو خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کروایا کہ (۔) (آل عمران: 32) یعنی میری اتباع کرو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ پس آپؐ کا دل ٹیڑھا ہونے کا کیا سوال ہے۔ آپؐ کی پیروی تو گناہوں کی بخشش کے سامان کرنے والی ہے۔ آپؐ کا اوڑھنا بچھونا، جینا مرنا خدا تعالیٰ کے لئے تھا۔ آپؐ نے ایک دفعہ فرمایا کہ نیند میں بھی میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن دماغ میں اُس وقت بھی اللہ تعالیٰ کی یاد ہوتی ہے۔

پس آنحضرت ﷺ کی دُعا ہمارے لئے نمونہ قائم کرنے کے لئے تھی جو آپؐ کیا کرتے تھے اور اُمّت کے لئے تھی کہ ان کے دل کبھی ٹیڑھے نہ ہوں......

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’دینی علم اور پاک معارف کے سمجھنے اور حاصل کرنے کے لئے پہلے سچی پاکیزگی کا حاصل کر لینا اور ناپاکی کی راہوں کا چھوڑ دینا ازبس ضروری ہے۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے۔(۔) (الواقعہ: 80) یعنی خدا کی کتاب کے اسرار کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو پاک دل ہیں اور پاک فطرت اور پاک عمل رکھتے ہیں۔ دنیوی چالاکیوں سے آسمانی علم ہرگز حاصل نہیں ہو سکتے‘‘۔

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 126)

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’قرآنی حقائق صرف انہیں لوگوں پر کھلتے ہیں جن کو خدائے تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف اور پاک کرتا ہے‘‘۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 612۔ بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

......پس اُن کی حالت دیکھ کر جہاں ہمیں احمدی ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے وہاں ہمیشہ ہر قسم کے ٹیڑھ سے بچنے کے لئے دعائیں بھی کرتے رہنا چاہئے۔ اور جوں جوں دنیا مادیت کی طرف بڑھ رہی ہے اور خدا تعالیٰ کو بھول رہی ہے پہلے سے بڑھ کر یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس انعام کی برکت سے کبھی محروم نہ کرے۔ ہمیشہ ہمیں ثبات قدم عطا فرمائے اور ہمارے ایمان کو اپنی رحمت سے بڑھائے۔ رحمت عطا ہونے کی دعا بھی اللہ تعالیٰ نے ہی سکھائی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت انہی کو ملتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار اور ایمان میں بڑھنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قرآن شریف میں......ایک جگہ فرمایا ہے (۔) (الاحزاب: 44) یعنی خدا کی رحیمیت صرف ایمانداروں سے خاص ہے۔ جس سے کافر کو یعنی بے ایمان اور سرکش کو حصہ نہیں‘‘۔

پھر فرمایا ’’جو مومنین سے رحمت خاص متعلق ہے، ہر جگہ اس کو رحیمیت کی صفت سے ذکر کیا ہے‘‘۔

فرمایا: (۔) (الاعراف: 57) یعنی رحیمیت الٰہی انہیں لوگوں سے قریب ہے جو نیکوکار ہیں۔ پھر ایک اور جگہ فرمایا ہے (۔) (البقرۃ: 219) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور خدا کے لئے وطنوں سے یا نفس پرستیوں سے جدائی اختیار کی اور خدا کی راہ میں کوشش کی وہ خدا کی رحیمیت کے امیدوار ہیں اور خدا غفور اور رحیم ہے۔ یعنی اس کا فیضانِ رحیمیت ضرور اُن لوگوں کے شامل حال ہو جاتا ہے کہ جو اُس کے مستحق ہیں۔ کوئی ایسا نہیں جس نے اُس کو طلب کیا اور نہ پایا‘‘۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 451-452۔ بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر 11)

پس یہاں پھر واضح ہو گیا کہ رحمت بے شک اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے لیکن آتی ان کو ہے جو ایمان میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور محسنین میں شامل ہونے کی جستجو کرتے ہیں۔ اور محسنین کون ہیں؟ محسنین وہ ہیں جو نیک اعمال بجا لانے والے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے دعاؤں کے ساتھ ہر قسم کے ٹیڑھ سے بچنے کی کوشش کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور نہ صرف ٹیڑھ سے بچنے کی کوشش ہے بلکہ محسنین میں شامل ہونے کی کوشش کی ضرورت ہے۔ ایسے لوگ جو نیک اعمال بجا لانے کی کوشش کرتے ہیں وہی محسنین ہیں اور پھر عام اعمال ہی بجا نہیں لاتے بلکہ اس کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور آنحضرت ﷺ کے ایک ارشاد کے مطابق اس سوچ سے ہر کام کر رہے ہوتے ہیں کہ خدا کی ہم پر ہر وقت نظر ہے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نفس پرستیوں سے جدائی اختیار کرنے والے ہوں اور بچنے والے ہوں اور نیک اعمال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال کی حفاظت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ

کے آگے جھکتے ہوئے ہمیشہ نفس پرستیوں سے بچنے والے ہوں، ہر قسم کی ٹیڑھ سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگتے ہوئے بچنے والے ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جو انعامات اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں ان کی قدر کرنے والے بنیں اور پھر یہ رحمت ہم پر اور ہماری نسلوں پر بڑھتی اور پھیلتی چلی جائے۔

دوسرے ایک بات میں سفر کے حوالے سے دعا کے لئے یہ کہنی چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ سفر شروع ہونے والا ہے۔ لوگ جانتے ہیں کہ مَیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے انشاء اللہ قادیان کے سفر پر جا رہا ہوں۔ قادیان کا انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ ہے۔ اس کے لئے دعا کریں کہ ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو محفوظ رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سے لوگ دنیا کے مختلف ممالک سے وہاں جا رہے ہیں۔ حکومت ہند کو اپنے مسائل کی وجہ سے بڑی تعداد میں ویزے دینے میں کچھ مشکلات ہیں۔ اس لئے ویزوں میں کچھ روک بھی پیدا ہو رہی ہے لیکن بہر حال کچھ کو مل گئے اور کچھ جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہر حال حکومت نے کافی تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام جانے والوں کو ہر طرح اپنی حفاظت میں رکھے۔ ان روکوں کی وجہ سے جو خواہش کے باوجود جا نہ سکیں انہیں ان کی نیتوں کا اللہ تعالیٰ ثواب دے۔ بہر حال جانے والے بھی اور نہ جانے والے بھی مستقل دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حاسدوں اور شریروں کے شر سے ہر وقت بچائے کیونکہ ان لوگوں کی نظر تو ہر وقت جماعت پر رہتی ہے۔ اور جو وہاں قادیان میں رہنے والے ہیں ان کو بھی اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شرور سے محفوظ رکھے۔

قادیان کے علاوہ انڈیا کی بعض دُور دراز کی جماعتوں کی خواہش تھی کہ ان کی جماعتوں میں بھی دورہ کیا جائے جو قادیان نہیں آ سکتے۔ ہندوستان ایک بڑا وسیع ملک ہے اور غریب لوگ ہیں اس لئے نہیں آ سکتے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بعض دوسرے شہروں میں بھی جانے کا پروگرام ہے۔ اللہ تعالیٰ ان جگہوں کے پروگرام بھی ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور میرا یہ دورہ بے شمار برکات کا حامل ہو اور ان کو سمیٹنے والا ہو اور دشمن کا ہر حربہ اور چال ناکام و نامراد ہو اور ہم جماعت کی ترقی ہمیشہ دیکھتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہماری پردہ پوشی فرمائے اور کبھی ہم اس کے فضلوں اور رحمتوں سے محروم نہ رہیں۔

اس کے علاوہ ابھی نمازوں کے بعد دو جنازے بھی پڑھاؤں گا۔ ایک جنازہ تو ہمارے درویش بھائی مکرم بشیر احمد صاحب مہار کا ہے جنہوں نے قادیان میں اپنی درویشی کی زندگی گزاری۔ 3 نومبر کو ان کی وفات ہوئی تھی۔ (۔) آپ قادیان کے ابتدائی درویشوں میں سے تھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے ساری زندگی بڑی درویشی کی حالت میں بسر کی ہے۔ باوجود اس کے کہ ان کو دو تین دفعہ ایسے موقعے میسر آئے کہ پاکستان جا سکتے تھے وہاں ان کا خاندان تھا ان کی جائیداد تھی، زمینیں تھیں لیکن انہوں نے کہا نہیں اب مَیں قادیان میں ہی رہوں گا۔ یہیں میرا مرنا اور دفن ہونا ہے۔ بڑے نیک، سادہ مزاج، نمازوں کے پابند، تہجد گزار اور دعا گو انسان تھے۔ بڑے خاموش طبع تھے۔ خلافت کے ساتھ بھی بڑا والہانہ لگاؤ تھا۔ ہر تحریک پہ لبیک کہنے والے تھے۔ ان کی پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ موصی تھے۔ ان کی تدفین وہیں قطعہ خاص درویشان میں ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ان پر ڈالے۔

دوسرا جنازہ مکرم محمد غضنفر چٹھہ صاحب کا ہے۔ آپ بورے والا میں نظارت مال آمد پاکستان کی طرف سے انسپکٹر مال آمد تھے۔ 18 نومبر کو دورے کے دوران جب آپ ضلع وہاڑی کا دورہ کر رہے تھے امیر صاحب کی رہائش گاہ کے قریب دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار آئے، ان سے بیگ چھیننے کی کوشش کی اور مزاحمت پر فائر کیا اور یہ...... ہو گئے۔ (۔) آپ کی عمر 56 سال تھی۔ آپ کا تعلق بھی وہاڑی سے ہی تھا۔ اس لحاظ سے بھی مَیں اس کو جماعتی...... سمجھتا ہوں کہ میرا خیال ہے کہ بیگ میں بھی جماعتی سامان اور چیزیں اور کاغذات تھے اور ہو سکتا ہے رقم بھی ہو۔ اس لحاظ سے ان کی...... جماعتی...... بھی کہلا سکتی ہے، صرف ڈکیتی کی...... نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔

خلافت۔ ہماری زندگی

خلافت سے ہماری زندگی ہے
خلافت سے ہی شان احمدی ہے

نبوت قدرت اولیٰ کی مظہر
خلافت دوسری جلوہ گری ہے

خدا کی ذات کی زندہ گواہی
اسی کے فیض سے ہم کو ملی ہے

خدا کے قرب کا سچا وسیلہ
خلافت ہے کہ حبل اللہ یہی ہے

جو مقصد لے کے آیا تھا مسیحا
اسی کی آبیاری ہو رہی ہے

جہاں بھر میں مسلسل کامرانی
خلافت کی بدولت ہی ملی ہے

غم و آلام کا اکسیر مرہم
ہر اک بگڑی ہوئی اس سے بنی ہے

سدا دیتا رہے گا پھل یہ پودا
کہ اس کا سلسلہ اب دائمی ہے

تری دہلیز پر سجدہ کناں ہوں
کہ یہ نعمت عطائے سرمدی ہے

عطاء المجیب راشد

مکرم منصور احمد خان صاحب

دین حق امن، سلامتی اور محبت کا مذہب

اس مضمون میں دین حق کی سماجی، انسانی، سیاسی اور اقتصادی حقوق سے متعلق تعلیمات پیش کی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ان ہدایات کو بھی پیش کیا جاتا ہے۔ جن سے دین کی امن دوستی اور سلامتی کا پیغام نکلتا ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی کردار کو بھی خاکسار تحریر کر رہا ہے۔ جس کے تحت اس چیز کی عکاسی ہوتی ہے کہ کس طرح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کی امن، سلامتی اور محبت کی تعلیمات کو عملی طور پر پیش کیا۔

مذہبی امن وسلامتی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

دین میں کوئی جبر نہیں (سورۃ البقرۃ آیت نمبر:257)

دین حق کے نزدیک دین و مذہب اختیار کرنے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے اور ہر انسان اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق کوئی بھی مذہب اختیار کر سکتا ہے۔ دنیا میں اکثر و بیشتر امن اور سلامتی کے مسائل اس وقت کھڑے ہوتے ہیں جب ایک انسان زبردستی دوسرے انسان کو اپنے مذہب و دین کے مطابق چلنے پر مجبور کرتا ہے۔ خاکسار دین حق کی نہایت ہی پیاری تعلیم تمام انسانوں کے سامنے رکھتا ہے۔ کہ حقیقی و سچی امن و سلامتی اس وقت ہی قائم و دائم رہ سکتی ہے کہ جب انسان کو اس چیز کی آزادی دی جائے کہ وہ کوئی بھی مذہب اختیار کرنے میں آزاد ہے۔

عزت کا تحفظ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو (تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں اور نہ عورتیں، عورتوں سے (تمسخر کریں) ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔

کتنی پیاری تعلیم دین نے دی ہے۔ معاشرے میں امن و سلامتی کے مسائل اس لئے بھی پیدا ہوئے ہیں۔ جب ایک دوسرے کی عزت پر حملہ کیا جائے۔ جس سے دل میں نفرتیں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں اور بڑھتے بڑھتے ایک ایسے مسئلے کو پیدا کر دیتی ہیں جو معاشرے میں بگاڑ کا سبب بنتا ہے اور معاشرے کا امن اور سکون تباہ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے دین نے یہ تعلیم دی ہے کہ ایک دوسرے کی عزت و احترام کرو تا کہ اس سے معاشرے میں امن وسلامتی کا ماحول ہو۔

نجی زندگی کا تحفظ

قرآن شریف میں ہے کہ:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ نیز تجسس نہ کیا کرو اور تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ (سورۃ الحجرات آیت:13)

دین حق کی یہ جامع تعلیم ہے کہ جس پر عمل نہ کرنے سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور امن اور سلامتی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ اس لئے دین حق نے یہ تعلیم دی ہے کہ کسی کی بھی نجی زندگی کے بارے میں کھوج لگانا ایک بری عادت ہے اور غیبت کرنا بھی ایک ناپسندیدہ عمل ہے۔ یہ وہ تمام امور ہیں جن سے دور رہ کر معاشرہ میں امن اور سلامتی کا ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔

انسانی جان کا تحفظ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جس نے کسی ایسے نفس کو قتل کیا جس نے کسی دوسرے کی جان نہ لی ہو۔ یا زمین میں فساد نہ پھیلایا ہو تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر دیا اور جس نے اسے زندہ رکھا تو گویا اس نے تمام انسانیت کو زندہ کر دیا۔ (سورۃ المائدۃ آیت نمبر:33)

معاشرے میں امن و سلامتی قائم رکھنے کے لئے کتنی حسین تعلیم ہے کہ کسی بے گناہ انسان کا قتل تمام انسانیت کا قتل ہے۔ (غور فرمائیے! بے گناہ انسان، یہ نہیں کہا گیا کہ کسی بے گناہ مسلمان بلکہ تمام انسانیت کو اپنی امن و سلامتی کی چادر میں لے لیا ہے) اور اگر کسی ایک انسان کی جان بچتی ہے تو گویا وہ تمام انسانیت کو زندگی فراہم کرتا ہے۔ ایسا امن اور سلامتی کا پیغام کسی دوسرے مذہب میں نہیں ہے۔

مذاہب کا احترام

قرآن شریف میں ہے کہ:-

ترجمہ:- اور تم ان کو گالیاں نہ دو۔ جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔ (سورۃ الانعام آیت:109)

دین نے امن و سلامتی اور بین المذاہب رواداری قائم رکھنے کی خاطر کتنی حسین و پیاری تعلیم دی ہے۔ کہ ان کے جھوٹے معبودوں کو برا نہ کہو۔ کیوں کہ ان جھوٹے معبودوں کو ماننے والوں کے دلوں میں ان کی بے حد عزت اور بے پناہ احترام ہے اور جب وہ اپنے معبودوں کے خلاف سنیں گے تو انسانی فطرت کے تحت ردعمل ایسا ہوگا جس سے معاشرے میں بدامنی پیدا ہوگی۔

تو مذہب نے ہر اس چیز سے روک دیا۔ جس سے کہ معاشرے میں امن اور سلامتی اور محبت کا توازن بگڑ سکتا ہے۔

حاکم وقت کی اطاعت

قرآن شریف میں ہے کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو نیز حاکم وقت کی بھی۔ (سورۃ النساء آیت نمبر:60)

ہم اپنے آس پاس کے معمول میں دیکھتے ہیں کہ کتنی سیاسی تنظیمیں ہیں۔ جو دعویٰ کرتی ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے حبیب کی اطاعت کرتی ہیں۔ مگر حاکم وقت کے خلاف ہوتی ہیں۔ حاکم وقت کے خلاف جلسے اجلاس اور ہڑتالیں ہیں۔ جس سے نقص امن پیدا ہوتا ہے اور معاشرے میں امن و سلامتی کا اس وجہ سے دور دور تک نام و نشان نہیں ہوتا۔

تو اس آیت میں دین نے یہ تعلیم دی ہے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہو تو حاکم وقت کی بھی اطاعت کرو اور اس طرح معاشرے میں محبت بھی قائم ہوگی اور امن اور سلامتی کا بھی ماحول ہوگا۔

معاشی نظام

دینی اقتصادی نظام میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے قرآن شریف میں ہے کہ

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے۔ اگر تم فی الواقع مومن ہو۔ (سورۃ البقرۃ آیت نمبر:279)

سود کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور سود کے لین دین کی وجہ سے نت نئے مسائل معاشرے میں جنم لیتے ہیں جن کا انجام بدامنی پر ہی ہوتا ہے۔

امن، سلامتی اور محبت کا مذہب

یہاں دو معاہدوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو صرف اور صرف اس وجہ سے کئے گئے کہ معاشرے میں امن و سلامتی کا قیام ہو۔

معاہدۂ حلف الفضول

یہ معاہدہ رسول اللہؐ نے اپنی جوانی میں کیا۔ اس معاہدے کے اہم نکات یہ ہیں:-

1۔ مکہ سے بدامنی دور کی جائے گی۔
2۔ مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔
3۔ مظلوموں کی مدد کی جائے گی۔

میثاق مدینہ

حضرت محمد ﷺ نے یہود کے ساتھ 623ء میں معاہدہ کیا۔ اس معاہدے سے معاشرے میں مثالی مذہبی رواداری اور قیام امن میں مدد ملی۔

پڑوسی کے حقوق

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

بخدا! تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔ (صحیح بخاری)

آپؐ کی ایک اور روایت ہے کہ:-

وہ شخص ہرگز جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔ (صحیح مسلم)

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہر اس چیز کو کرنے کا حکم دیا ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرے میں پیار و محبت کا ماحول قائم ہو اور ہر اس چیز سے روک دیا۔ جس سے کہ بدامنی اور فساد کا معاشرہ میں اندیشہ ہو۔ اب دیکھئے پڑوسی کے حقوق: آپؐ باریک باریک باتوں کو جانتے تھے کہ جن سے معاشرے کا امن و سکون برباد ہو سکتا ہے اس ہی وجہ سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ پڑوسی کے ساتھ پیار و محبت کا سلوک کرنا ہے اور جب پڑوسی سے پیار و محبت کا سلوک ہوتا تو تکلیف یا دکھ دینے کی بات ہو ہی نہیں سکتی۔

حضرت محمد ﷺ نے پڑوسی کے لئے اتنے حقوق بتائے ہیں کہ بعض دفعہ صحابہ کرامؓ کو خیال ہوا کہ کہیں آپ پڑوسی کو جائیداد کا وارث یا حصہ دار نہ بنا دیں۔

فتح مکہ

رمضان 8 ہجری (630ء) میں جب فتح مکہ ہوا تو تمام دشمنان اسلام کی گردنیں آپ کے ہاتھ میں تھیں۔ اس موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے تمام دشمنان اسلام کو معاف فرما دیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے امن اور سلامتی کا پیغام عام دیا۔

دانشور لین پول لکھتا ہے کہ:-

حقائق سخت ہوتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس دن اپنے دشمنوں پر فتح پائی اور جو ان کی عظیم ترین فتح تھی۔ وہ ہی دن دراصل حضرت محمد ﷺ کی ذات اور انسانیت کی عظیم ترین فتح کا دن تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے لوگوں کو عام معافی دے دی۔

یہ وہی لوگ تھے۔ جن کے ناقابل بیان مظالم اور اذیتوں کا نشانہ مسلمان بن رہے تھے۔ انسانی تاریخ میں ایسی کوئی مثال نہیں مل سکتی۔ جس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہوئے۔ دنیا کا کوئی فاتح اس طرح کسی مفتوحہ شہر میں اس طرح داخل نہیں ہوتا۔

(ماخوذ از کتاب ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رواداری'' مولف ڈاکٹر حافظ محمد شافی)

Translated from"Studies in Mosque" written by Lane Pool stanlay-1966

جارج برنارڈ شا

نے بالکل صحیح کہا تھا کہ:-

آج دنیا کے امن اور سلامتی کی ضمانت صرف اور صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں آنے سے وابستہ ہیں۔ کیوں کہ آج دین حق ہی ہے۔ جو امن اور سلامتی اور محبت کا مذہب ہے۔

پس (دین) کو قبول کر کے فتح محبت امن اور سلامتی کی ہوگی۔ (انشاءاللہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر93990 میں شازیہ احمد

زوجہ ملک کوثر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک کوثر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر93991 میں صوبیہ ناز

بنت احسان ایز دساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوبیہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان ایز دساہی والد موصیہ

مسل نمبر93992 میں صداقت احمد راشد

ولد مبارک احمد شاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صداقت احمد راشد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاد

مسل نمبر93993 میں محمد احسان

ولد محمد حسین قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل اختر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر93994 میں عبدالغنی

ولد عبداللطیف قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل اختر معلم سلسلہ

مسل نمبر93995 میں مدیحہ ظفر

بنت ڈاکٹر ظفر جاوید قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل اختر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر93996 میں مونس احمد

ولد ظفر جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مونس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر جاوید گواہ شد نمبر 2 شکیل اختر معلم سلسلہ

مسل نمبر93997 میں واصل احمد ظفر

ولد ظفر جاوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واصل احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر جاوید والد الموصی۔ گواہ شد نمبر 2 مونس احمد

مسل نمبر93998 میں محمد لقمان

ولد حاجی محمد اکبر قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 100 کنال واقع رکھ بھرپڑی ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع میرپور اندازاً مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) ملبہ مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10030 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل اختر معلم سلسلہ

مسل نمبر93999 میں عابدہ تبسم

بنت محمد لقمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود گواہ شد نمبر 2 شکیل اختر معلم سلسلہ

مسل نمبر94000 میں محمد اویس

ولد محمد لقمان قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اویس۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان

مسل نمبر94001 میں شمیم احمد

ولد عبدالحق (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) عدد کمرہ ملبہ کی مالیت -/12000 روپے: نوٹ۔ (جگہ واپڈا کی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم

مسل نمبر94002 میں حسینہ نصرت

زوجہ عبدالرحیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسینہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم

مسل نمبر94003 میں شاہد احمد انجم

ولد عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6610 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد انجم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418

مسل نمبر94004 میں خلیل الرحمٰن

ولد عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 42231

مسل نمبر 94005 میں نایاب رحمٰن

ولد عبدالرحمان شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-08-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 3 تولے مالیتی -/67500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن شاد۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی

مسل نمبر 94006 میں امام بخش

ولد زیاد بخش قوم گوندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-09-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امام بخش۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس

مسل نمبر 94007 میں منزہ نذیر

بیوہ نذیر احمد ناصر (مرحوم) قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے (3) ترکہ خاوند رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع لاہور مالیتی -/1000000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران میں 2 بیٹے 3 بیٹیاں اور بیوہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 منشا داحمد نیئر

مسل نمبر 94008 میں عبدالقیوم

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ساڑھے تین ایکڑ واقع چک نمبر 369 گ۔ب ننکانہ صاحب مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ خالد

مسل نمبر 94009 میں محمد الیاس

ولد محمد شریف قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 314 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع چک نمبر 314۔ ج۔ب مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 ناظر علی

مسل نمبر 94010 میں صباء ناہید

بنت ناظر علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 314 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 ناظر علی

مسل نمبر 94011 میں طاہرہ بانو

بنت ناظر علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 314 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 ناظر علی

مسل نمبر 94012 میں فرحت شمیم

زوجہ عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ شہر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) ترکہ والد مکان فروخت شدہ مالیتی -/700000 روپے (حصہ داران 5 بہنیں اور 4 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت شمیم۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 71944۔ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ

مسل نمبر 94013 میں نازیہ برکات احمد

زوجہ برکات احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ شہر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر -/35000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ برکات احمد گواہ شد نمبر 1 برکات احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت محمود باجوہ

مسل نمبر 94014 میں حمید اللہ

ولد شکر اللہ (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 49A/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 بھینس مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد طاہر

مسل نمبر 94015 میں رضا احمد ندیم

ولد ندیم احمد شاہد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضا احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم

مسل نمبر 94016 میں عنبرین اظہر

زوجہ میاں اظہر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 325 گرام مالیتی -/601250 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 94017 میں آصفہ لطیف

بنت میاں لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 29 گرام مالیتی -/53650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 94018 میں وقاص احمد

ولد خالد احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 94019 میں امتہ الرحیم

زوجہ عمران احمد نوید قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 51.740 گرام مالیتی -/95510 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے (3) مشترکہ حصہ مکان واقع کنری ضلع عمر کوٹ سندھ کا 1/11 حصہ (4) دکان مارکیٹ مشترکہ واقع کنری ضلع عمر کوٹ سندھ کا 1/11 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرحیم۔گواہ شد نمبر1 زین العابدین مبشر۔ گواہ شد نمبر2 عامر نصیر

مسل نمبر 94020 میں منورہ سلطانہ

بنت محمد اشرف قوم جٹ جہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منورہ سلطانہ گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 94021 میں اقراء شہزادی

بنت محمد اشرف قوم جٹ جہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔اقراء شہزادی۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 94022 میں مصباح ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ جہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مصباح ناصر۔ گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی ۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد

مسل نمبر 94023 میں رفعت طاہرہ

زوجہ عابد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ کپڑوں کی سلائی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 ماشہ (2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت طاہرہ۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 94024 میں طاہرہ نسیم

زوجہ نبی احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داریعمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 / 1 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ طاہرہ نسیم۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 94025 میں شازیہ شریف

بنت شریف احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ شریف گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 94026 میں فرح امجد

بنت امجد محمود قوم جٹ جہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرح امجد۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 94027 میں کنیز بانو

زوجہ رزاق احمد قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ (2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کنیز بانو۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی ۔ گواہ شد نمبر2 رزاق احمد

مسل نمبر 94028 میں انعم نعیم

زوجہ ملک نعیم احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ککے زئیاں ساہووالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔انعم نعیم ۔گواہ شد نمبر1 محمد جمیل بٹ۔گواہ شد نمبر2 ملک سلمان یونس وصیت نمبر 40782

مسل نمبر 94029 میں منیرہ نعیم

زوجہ ملک نعیم احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ککے زئیاں ساہووالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولہ مالیتی -/264000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ نعیم ۔گواہ شد نمبر1 محمد جمیل بٹ۔گواہ شد نمبر2 ملک سلمان یونس وصیت نمبر 40782

مسل نمبر 94030 میں مختار بیگم

زوجہ محمد رفیق قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (2) حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500+ -/100 روپے ماہوار بصورت آمدنی+جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مختار بیگم۔گواہ شد نمبر1 محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد

مسل نمبر 94031 میں نعیم احمد

ولد محمد رفیق قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر1 نوید احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد رفیق

مسل نمبر 94032 میں نسیم طاہرہ

زوجہ وسیم احمد قوم مغل پیشہ سلائی عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1/2 مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم طاہرہ۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد۔گواہ شد نمبر2 مختار بیگم

مسل نمبر 94033 میں عبدالشکور

ولد عبدالملک قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 18 کنال واقع کوٹ آغا مالیتی -/1400000 روپے (حصہ داران 3 بہنیں اور 1 بھائی) (2) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالشکور۔گواہ شد نمبر1 حافظ جلیل احمد۔گواہ شد نمبر2 منور علی

مسل نمبر 94034 میں علی احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3/1 ایکڑ 4 کنال واقع کوٹ آغا مالیتی -/210000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/88000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جلیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 94035 میں تنویر احمد

ولد صادق علی (مرحوم) قوم جٹ چہ پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حویلی برقبہ 1 کنال مالیتی -/300000 روپے (2) ٹریکٹر 1 عدد مالیتی -/400000 روپے (حصہ داران 2 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جلیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 94036 میں کاشفہ ارشد باجوہ

بنت محمد ارشد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کاشفہ ارشد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ

مسل نمبر 94037 میں انعم شہزادی

بنت طارق محمود قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم شہزادی۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ

مسل نمبر 94038 میں ثمینہ ارم

بنت محمد بوٹا قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ اِرم۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید

مسل نمبر 94039 میں سمیرا کوثر

بنت محمد بوٹا قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا کوثر۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 94040 میں صدف امتیاز

بنت امتیاز احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف امتیاز۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود

مسل نمبر 94041 میں بشریٰ صادق

بنت محمد صادق قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ صادق۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 94042 میں بشارت علی عشرت

ولد چوہدری محمد مالک قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ (2) رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/149500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت علی عشرت۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد

مسل نمبر 94043 میں ارشاد بی بی

زوجہ بشارت علی عشرت قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارشاد بی بی۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز۔گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد

مسل نمبر 94044 میں اسرار احمد

ولد مقصود احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسرار احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز۔گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال

مسل نمبر 94045 میں فرحت بیگم

زوجہ داؤد احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/16000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت بیگم۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد۔گواہ شد نمبر 2 آصف احمد

مسل نمبر 94046 میں آصف اقبال

ولد داؤد احمد قوم کشمیری بٹ پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف اقبال۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز۔گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نصر اللہ

مسل نمبر 94047 میں نصرت بٹ

زوجہ محمد جمیل بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککے زئیاں سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل بٹ۔گواہ شد نمبر 2 ملک سلمان یونس وصیت نمبر 40782

مسل نمبر 94048 میں منصور احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پورہ اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد

مسل نمبر 94049 میں شرفا عزیز

زوجہ عزیز الرحمٰن قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ 14 ماشے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شرفا عزیز۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید

مسل نمبر 94050 میں بلقیس بیگم

بیوہ محمد یوسف (مرحوم) قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 70 سال

بعیت پیدائشی احمدی ساکن کپی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 ماشہ (2) زرعی زمین برقبہ 10 مرلہ واقع مرل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید

مسل نمبر 94051 میں امۃ القدوس

زوجہ احسن محمود قوم گھمن پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن کپی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع کپی کوٹلی مالیتی -/250000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/500000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (4) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ -/500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 سالانہ پرافٹ بینک آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید

مسل نمبر 94052 میں قاسم وقاص

ولد مسعود احمد قوم جٹ بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن مہال مگر دوگانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم وقاص۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل۔ گواہ شد نمبر 2 سعد احمد ناصر

مسل نمبر 94053 میں احمد بلال

ولد اعجاز احمد حنیف قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد بلال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 36958۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 29330

مسل نمبر 94054 میں غلام حیدر

ولد رشید احمد جٹ پیشہ کارکن عمر 37 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 36958۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 29330

مسل نمبر 94055 میں شرجیل احمد

ولد منیر الدین احمد قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 36958۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 29330

مسل نمبر 94056 میں نائلہ شکیل

زوجہ شکیل احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے (3) نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مبشر

مسل نمبر 94057 میں ملک سعید احمد

ولد ملک عبدالرشید (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع سیالکوٹ (2) مکان برقبہ 5 مرلہ کا نصف حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94058 میں سلمان احمد طاہر

ولد محمد فرقان قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاشت کاری میں سرمایا کاری مالیتی -/550000 روپے (یہ رقم والد صاحب نے دی ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94059 میں ناصر احمد باجوہ

ولد محمد شریف باجوہ قوم باجوہ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 22 سال بعیت 2003ء ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94060 میں حمیرا ناصر

زوجہ ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بعیت 1998ء ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حمیرا ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94061 میں زاہدہ محمود

زوجہ ملک محمود احمد قوم لڑکا ملک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زاہدہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک رفیق احمد

مسل نمبر 94062 میں بشریٰ ادریس

بنت ادریس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94063 میں حمید احمد

ولد محمد اقبال قوم مہراجپت پیشہ مزدوری عمر 41 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94064 میں رضیہ حمید

زوجہ حمید احمد قوم پنڈال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بعیت 1994ء ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رضیہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94065 میں رفاقت احمد چیمہ

ولد محمد اقبال قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر 34 سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفاقت احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94066 میں عامر زمان

ولد نعمان احمد قوم آرائیں پیشہ سیلز مین عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت سلیز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر زمان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94067 میں نوید اختر

بنت رفیق احمد انجم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94068 میں ولید احمد

ولد انیس احمد قوم جٹ وریاء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد زاہد

مسل نمبر 94069 میں چوہدری عبدالرزاق

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ شہر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ واقع گوجرہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 71944۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 94070 میں ثناء انجم

بنت چوہدری عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ شہر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء انجم۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 71944۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 94071 میں ظہیر احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ وزیر پارک گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 94072 میں شیراز خالد بندیشہ

ولد خالد محمود نیئر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ شہر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز خالد بندیشہ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 94073 میں ضیاء الحق

ولد ولی الحق قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 367 ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 7 کنال واقع جلیانوالہ 367 ج۔ب مالیتی -/300000 روپے (2) مکان 12 مرلے واقع 367 ج۔ب مالیتی -/1000000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران 2 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/38000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 36202

مسل نمبر 94074 میں جمیلہ خانم

زوجہ ضیاء الحق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 367 ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے تین تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 36202

مسل نمبر 94075 میں سمیرا رفیق

زوجہ رانا محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 369 ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 36202

مسل نمبر 94076 میں منور بیگم

زوجہ محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 369 ج۔ب گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے (3) ترکہ از والد غیر آباد زرعی زمین برقبہ 4 کنال واقع گھسیٹ پورہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منور بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود وصیت نمبر 36202

مسل نمبر 94077 میں شبیر احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 287 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قصوری وصیت نمبر 40044

مسل نمبر 94078 میں عمارہ مظفر

بنت مظفر احمد چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 94079 میں نعمان احمد اعجاز

ولد میاں عبدالرشید (مرحوم) قوم راجپوت (ناگی) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور سٹی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد احسن

مسل نمبر 94080 میں راشد احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ فوٹوگرافر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور سٹی A.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت فوٹوگرافی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔راشد احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا محسن جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 94081 میں ملک مسعود احمد

ولد ملک عبدالمالک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کارکن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 94082 میں تنزیلہ تبسم

بنت ملک مسعود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور نتھلی اور ٹاپس مالیتی -/2400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تنزیلہ تبسم۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی۔گواہ شد نمبر 2 ملک مسعود احمد

مسل نمبر 94083 میں رانا عثمان احمد

ولد رانا ضیاء اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا عثمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 94084 میں راحیل احمد سرور

ولد محمد سرور قوم ِگل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل احمد سرور۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق وصیت نمبر 57148

مسل نمبر 94085 میں عقیل احمد

ولد محمد سرور قوم کمہار گل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عقیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ حامد علی وصیت نمبر 63594۔گواہ شد نمبر 2 عمران احمد

مسل نمبر 94086 میں منصور احمد زبیر

ولد مشہود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور زبیر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الئیق وصیت نمبر 57148۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 94087 میں مبشر احمد

ولد سعید احمد خان قوم منج پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد منج۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 94088 میں وسام احمد

ولد ادریس احمد قوم کلوجٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسام احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق

مسل نمبر 94089 میں راشد احمد

ولد خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راشد احمد۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر

مسل نمبر 94090 میں حافظ خواجہ منادی احمد

ولد خواجہ ایاز احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ خواجہ منادی احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق

مسل نمبر 94091 میں محفوظ احمد باجوہ

ولد داؤد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ سیل مین عمر 31 سال بیعت ......ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محفوظ احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الئیق طاہر وصیت نمبر 57148۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 94092 میں احسن جاوید

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احسن جاوید۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الئیق طاہر وصیت نمبر 57148۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 94093 میں محسن جاوید

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن جاوید۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الئیق طاہر وصیت نمبر 57148 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 94094 میں سید سعید احمد

ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422 گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق طاہر وصیت نمبر 57148

مسل نمبر 94095 میں مشرف احمد ڈوگر

ولد سردار منور احمد ڈوگر (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت مالیتی -/1200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مشرف احمد ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق طاہر وصیت نمبر 57148

مسل نمبر 94096 میں شعیب احمد باجوہ

ولد آفاق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422۔گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ

مسل نمبر 94097 میں ارشاد بیگم

بیوہ غلام نبی (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد مکان برقبہ 4 مرلہ واقع لالہ موسیٰ مالیتی -/500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد خالد وصیت نمبر 85042

مسل نمبر 94098 میں عدنان احمد خالد

ولد غلام نبی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 94099 میں بشریٰ منور

بیوہ مرزا منور حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ منور۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 94100 میں فہیم اقبال

ولد نعیم اقبال قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کمیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اعجاز ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 94101 میں شازیہ احسان

زوجہ شیخ احسان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 20 تولہ مالیتی -/460000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 94102 میں رضیہ مسعود

زوجہ شیخ مسعود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 94103 میں عائشہ صدیقہ

بنت ملک جمیل احمد قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 94104 میں فاروق احمد

ولد میاں مظفر احمد قوم گجر کھٹانہ پیشہ کاشتکاری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاریوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر 31506

مسل نمبر 94105 میں محمد یوسف

ولد محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس

مسل نمبر 94106 میں سمیرا الیاس

بنت رانا الیاس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94107 میں شاکرہ جبیں الیاس

بنت الیاس خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاکرہ جبیں الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 94108 میں آمنہ بیگم

بیوہ عبدالرؤف (مرحوم) قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (حصہ داران 5 بیٹیاں اور 1 بیٹا) (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر عالم

مسل نمبر 94109 میں نسرین اختر

زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94110 میں محمود احمد

ولد داؤد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 94111 میں عبدالحمید صابر

ولد فیروز دین قوم راجپوت گکھڑ پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ 6/1 ایکڑ گرمولہ ورکاں مالیتی -/900000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران 5 بہنیں 5 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ گندم قسط ماہانہ -/446 روپے آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید صابر۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرحمٰن

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

علمی سیمینار

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجالس انصاراللہ مقامی ربوہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال میں خلفاء احمدیت کی سیرت و سوانح پر علمی سیمینار کروانے کی توفیق ملی۔ اس سلسلے کا آخری پروگرام مورخہ 28 دسمبر 2008ء کو بعد نماز عصر ایوان ناصر میں محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید کی صدارت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات کے موضوع پر منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خلافت خامسہ کے بارے میں الٰہی بشارات کے موضوع پر تقریر کی۔
ازاں بعد محترم مہمان خصوصی نے خلفاء سے ذاتی تعلقات کی برکات اور خلافت خامسہ کی تحریکات کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مقررین و احباب کا موسم کی شدت کے باوجود بروقت اس پروگرام میں شمولیت پر شکریہ ادا کیا۔ 250 انصار نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ آخر پر ریفریشمنٹ دی گئی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم میاں طارق محمود صاحب ترکہ میاں فضل دین صاحب مرحوم)

مکرم میاں طارق محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم میاں فضل دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8/19 دارالرحمت وسطی رقبہ 1 کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم میاں طارق محمود صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عارف محمود صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ روبینہ خان صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ طلعت نسرین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ ثمینہ ناہید صاحبہ (مرحومہ) بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب ترکہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ عبداللطیف صاحب مرحوم)

مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام 11/10 محلّہ دارالصدر ربوہ رقبہ 4 کنال الاٹ ہے۔ یہ پلاٹ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ طاہرہ ثروت صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ آمنہ لطیف صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبدالحفیظ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالحی چٹھہ صاحب ترکہ مکرم محمد غضنفر چٹھہ صاحب)

مکرم عبدالحی چٹھہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد غضنفر چٹھہ صاحب انسپکٹر بیت المال آمد وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے کھاتہ 146-8709/7 میں مبلغ -/6109 روپے ہیں۔ یہ رقم مجھے دے دی جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ طاہرہ فردوس صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ سلمیٰ غضنفر صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم عبدالحی چٹھہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نائلہ غضنفر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
مکرم قدیر احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ اور مکرمہ آصفہ قدیر صاحبہ کو مورخہ 25 دسمبر 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ربیع احمد رکھا گیا ہے جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری غلام احمد صاحب دارالبرکات ربوہ کا پوتا اور مکرم مطیع اللہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار بوجہ معدہ کی خرابی، ہائی بلڈ پریشر اور بخار کی وجہ سے شدید علیل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خان
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خان

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
1954 NASIR ناصر 2008
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

سومنات کی تسخیر

برصغیر کی ملت اسلامیہ کی تاریخ میں سومنات کی فتح ایک عظیم واقعہ کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ عظیم واقعہ 6 جنوری 1026ء کو پیش آیا تھا۔ یہی وہ عظیم واقعہ تھا، جس کے باعث تاریخ محمود غزنوی کو بت شکن کے خطاب سے یاد کرتی ہے۔

محمود غزنوی 971ء میں غزنی میں پیدا ہوا تھا۔ اس کے والد امیر سبکتگین غزنی کا حاکم تھے۔ والد کی وفات کے بعد وہ 27 برس کی عمر میں غزنی کے تخت پر بیٹھا۔ اس وقت اس کی قلمرو میں افغانستان، خراسان، سیستان اور مشرقی ایران کے علاقے شامل تھے۔

محمود بڑا بہادر اور مہم جو سلطان تھا۔ خلیفہ بغداد نے اس کی تخت نشینی پر اسے یمین الدولہ اور امین الملت کے خطابات عطا کئے تھے۔

اس نے ہندوستان پر سترہ حملے کئے اور ایک دفعہ بھی ناکام واپس نہ گیا۔ تاہم اس کا سب سے مشہور حملہ اس کا سولھواں حملہ ہے جس میں اس نے سومنات کا مندر تسخیر کیا۔ یہ سومنات کا مندر ایک مرکزی مندر تھا جہاں شو دیوتا یعنی چاند دیوتا کی عبادت ہوتی تھی۔ یہ مندر کاٹھیاواڑ کے علاقے میں ایک نہایت محفوظ قلعہ بند میں واقع تھا۔ ساحل سے ایک پتلی سی پٹی اسے خشکی سے ملاتی تھی۔ جس پر فصیلیں بنا دی گئی تھیں مندر میں بے حساب مال و دولت تھی۔ محمود کی متواتر فتوحات سے یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ سومنات کا دیوتا باقی دیوتاؤں سے ناراض ہے اور اسی وجہ سے وہ دیوتا محمود کے مقابلے میں بے دست و پا ہوگئے ہیں۔ محمود نے یہ سن کر سومنات پر چڑھائی کا عزم کیا اور غزنی سے ملتان آ کر تیاری شروع کردی۔ پانی اور رسد کا انتظام کر کے اجمیر اور جیسلمیر کے راستے یکایک کاٹھیاواڑ کے علاقے انیل واڑہ میں نمودار ہوا۔ راجہ خوفزدہ ہو کر بھاگ گیا اور محمود سومنات کے سامنے آ پہنچا لیکن قلعہ کی محافظ فوج نے ایسا جم کر مقابلہ کیا کہ قلعہ فتح نہ ہو سکا۔

اسی اثناء میں قرب و جوار کے راجے فوجیں لے کر سومنات کو بچانے کے لئے آن پہنچے۔ قلعہ سے باہر ایک خونریز معرکہ ہوا اور راجے شکست کھا کر بھاگ گئے۔ محصورین کا دل بیٹھ گیا اور وہ کشتیوں میں بیٹھ کر فرار ہوگئے اور اس طرح دو دن کے بعد قلعہ فتح ہو گیا۔

محمود زمین دوز راستے کے ذریعے مندر میں داخل ہوا اور اپنا فولادی گرز گھما کر اس نے سب کو گرا دیا۔ دو ہفتے کے قیام کے بعد محمود بیش بہا جواہرات اور زر کثیر لے کر واپس روانہ ہوا۔

محمود کی یہ مہم عسکری ذہانت کا بہترین نمونہ تھی۔ اس نے محمود کو حیات جاوید بخشی اور اس کی شہرت تمام ممالک اسلامیہ میں گونج اٹھی۔ اسی واقعہ کی بدولت اسے بُت شکن کا تاریخی خطاب ملا۔

خبریں

بھارت سے کشیدگی کم ہوئی مگر سب اچھا

نہیں وزیر خارجہ نے ملتان ایئر پورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت سمیت تمام ہمسایہ ممالک سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں ممبئی واقعات کے بعد پاکستان اور بھارت کے مابین کشیدگی میں اضافہ ہوا جس میں دوست ممالک کی مداخلت سے کمی آئی ہے۔ حالات بہتری کی طرف جا رہے ہیں لیکن سب اچھا نہیں ہے، مسئلہ کشمیر پر پاکستان اپنے اصولی موقف پر قائم ہے اور رہے گا۔ بھارت کے ساتھ تحویل مجرمین کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا۔

ڈی آئی خان میں خودکش حملہ 10 افراد

ہلاک خودکش دھماکے میں 5 پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے۔ ملتان روڈ پر پولی ٹیکنیک کالج کے قریب ہوٹل کے باہر یکے بعد دیگرے 2 دھماکے ہوئے پہلا دھماکہ معمولی نوعیت کا تھا جبکہ دوسرے دھماکے میں ہلاکتیں ہوئیں۔ متعدد زخمیوں کی حالت نازک ہے اور مزید ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ پولیس کے مطابق خودکش حملہ میں پٹرولنگ کرنے والے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ اعلیٰ حکومتی شخصیات نے دھماکوں کی مذمت کی ہے۔

غزہ میں شدید لڑائی، 48 فلسطینی باشندے جبکہ 9 اسرائیلی فوجی ہلاک

مسلسل 8 روز تک جنگی طیاروں اور بحریہ کی وحشیانہ بمباری کے بعد غزہ پر تین اطراف سے شروع کی جانے والی اسرائیلی زمینی جارحیت میں خواتین اور بچوں سمیت 48 فلسطینی باشندے ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں جبکہ حماس نے 9 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک اور 30 سے زائد کو زخمی کرنے سمیت 2 صیہونی فوجیوں کو زندہ گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

پنجاب بھر میں موٹر سائیکل کی ڈبل

سواری پر پابندی پنجاب بھر میں 11 محرم الحرام تک موٹر سائیکلوں پر ڈبل سواری کی پابندی ہوگی محرم الحرام کے موقع پر صوبے بھر میں پولیس اور دیگر سیکیورٹی اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت نے صوبے میں صورتحال کی مسلسل نگرانی کے لئے کنٹرول روم قائم کر رکھے ہیں۔ امن وامان کو قائم رکھنے کے لئے یوم عاشورہ پر 20 اضلاع میں فوج اور 14 اضلاع میں رینجرز کو تعینات کیا جائے گا۔ پورے صوبے میں دفعہ 144 نافذ کر کے اسلحہ کی نمائش اور ہوائی فائرنگ پر پابندی بھی عائد کی گئی ہے۔

22 گھنٹے کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ،

ہڑتالوں کا پروگرام ملک میں گیس اور پٹرول کے بعد بجلی کا بحران خوفناک شدت اختیار کر گیا۔ ملک کے اکثر علاقوں میں صدر اور وزیراعظم کے احکامات کے برعکس 22،22 گھنٹے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کے بعد عوام تاجروں اور کاشتکاروں نے کاروبار ٹھپ اور زراعت تباہ ہونے پر 10 محرم الحرام کے بعد سڑکوں پر نکل کر احتجاج کرنے کی کال دے دی ہے۔ تاجروں نے لوڈشیڈنگ اور بجلی و گیس نرخوں میں اضافے کے خلاف احتجاجی تحریک میں شمولیت سیاسی، دینی اور سماجی جماعتوں سے رابطے کا فیصلہ کیا ہے۔

تعطیل

مورخہ 7، 8 جنوری 2009ء کو عاشورہ کی سرکاری تعطیلات کی وجہ سے الفضل اخبار شائع نہیں ہو گا۔ خریداران و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	5:21

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

البشیر اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم 047-6214510- 049-4423173

لیسٹ واپس اگر (1) بہتے کان بہرہ پن
(2) کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
0331-6647001 ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان سندھو ڈسکہ

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر سروس
گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری
کیا آپ نے بیرون ملک جانا ہے اور آپ کے پاس مقررہ وزن سے زیادہ سامان ہے تو زیادہ سے زیادہ سامان کم سے کم اخراجات پر ہم سے بک کروائیں اور سکون سے اپنے سفر پر روانہ ہوجائیں۔ ہم بحفاظت پارسل آپ کے گھر پہنچا دیں گے۔ نیز اپنی فلائیٹ کے ساتھ بھی سامان بک کروانے کی سہولت موجود ہے وہ بھی بہت کم ریٹ پر
ایک کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس
ریلوے روڈ ربوہ
047-6215901,03007250557
فیصل آباد 041-8724557,0321-6695037
اسلام آباد: 051-5950229,03215212636

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، ویگن، آلٹو، FX، جیپ، کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

FD-10

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
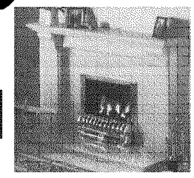
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور رینٹ، منتوشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد دلچسپ چوک لاہور پاکستان